چار سو ہے مولی مولی کی پکار

چار سو ہے مولی مولی کی پکار
لے کے ھدیہء تہانی کے ثمار
سیف دیں شاہ تم پہ جاں نثار

یہ جھلک یہ ادا ، دل فدا جاں فدا
تجھ پے قربان ہو ، ہو ملک یا گدا
ایک بار دیکھ لے جو رخ تیرا
کیوں نہ تجھسے ملنے آئے بار بار

اے برھان الھدی کہ مبارک پسر
ہو مبارک تجھے یہ خوشی کا پہر
سال یہ پچھتر آیا پر بہار
سال ایسے رب دکھائے بے شمار

اوج صحت پہ تو تاقیامت رہے
با حفاظت رہے با سلامت رہے
کوبکو تیری ثنا تیری ثنا
خلق پر تیری سخا ہے بے کنار